سوال

افضل ترین ذکر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ذکر اس طرح کرنا مشروع ہے۔ لاالہ اللہ محمد رسول اللہ جو شخص ہمیشہ اس طرح ذکر کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کی وحدانیت اور اللہ کے رسول ﷺ کی رسالت کی گواہی دینا فرض ہے ، اس کے بغیر انسان مسلمان نہیں ہوتا اور صرف لا الہ الا اللہ کا ذکر کرنا بہت اجر وثواب کا باعث ہے کیونکہ شریعت نے اس ذکر کی ترغیب دلائی ہے اور یہ نبی ﷺ اور سابقہ تمام انبیاء کا افضل ترین ذکر ہے باقی رہا لاالہ اللہ محمد رسول اللہ کو وظیفہ بنا کر ہمیشہ انہی الفاظ کے ساتھ ذکر کرنا تو یہ شریعت میں نہیں آیا اور بہتر یہی ہے کہ صرف وہی عمل کیا جائے جو شرعا ثابت ہو اور اسی ذکر پر اکتفا کیا جائے۔ اس کے علاوہ ہر وقت نبی ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ